السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مزاروں کو ماننے والے اور غیر اللہ کے لئے جانور قربان کرنے والے مشرکین میں سے کسی عورت کے گھر رات رہنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزاروں والے اور غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے والے مشرک کے ہاں رات گزارنا جائز نہیں۔ کیونکہ ممکن ہے وہ اس پر اثر انداز ہو اور اسے شرک کی طرف بلائے۔ البتہ اس وقت جائز ہے جب مجبوری ہو یا وہاں رہنے میں اسے فائدہ محسوس ہوتا ہو کہ وہ اسے اللہ تعالیٰ (کے دین) کی طرف بلائے گا اور شرک سے بچنے پر آمادہ کرے گا۔ شاید اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نصیب فرمائے اور حق قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۵۸۵۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 70

محدث فتویٰ